السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

قتادہ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں کہ ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے دریافت کیا گیا : کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کرام رضوان اللہ عنھم اجمعین ہنستے تھے ؟ انھوں نے اثبات میں جواب دیا جبکہ ان کے دلوں میں ایمان پہاڑ سے بھی زیادہ تھا اور بلال بن سعد بیان کرتے ہیں کہ میں نے انہیں دیکھا کہ تیر اندازی میں نشانوں پر تیر اندازی کرتے ہوئے نشانوں کے درمیان دوڑا کرتے تھے اور آپس میں ہنستے کھیلتے تھے لیکن رات کے وقت عبادت گزار بن جاتے تھے ۔ کیا یہ روایت صحیح ہے ؟

(مشکوۃ المصابیح حدیث 7479 شرح السنہ 12/318)(محمد محسن سلفی کراچی)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

، یہ روایت شرح السنہ للبغوی (12/318) قبل ح 3302) میں بلا کسی سند کے "قال معمر عن قتادہ" الخ مروی ہے

صحیح مسلم (کتاب المساجد باب فضل الجلوس فی مصلاہ بعد الصبح ح 670) میں اس کی مؤید روایت موجود ہے ۔ الادب المفرد للبخاری (266) میں اس کے بعض مفہوم میں صحیح شاہد بھی موجود ہے ۔

"كَانَ أَصْحَابُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَبَادَحُونَ بِالْبِطِّيخِ، فَإِذَا كَانَتِ الْحَقَائِقُ كَانُوا هُمُ الرِّجَالَ"

یعنی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کرام (رضوان اللہ عنھم اجمعین) ایک دوسرے پر تربوز، خربوز (کے ٹکڑے) پھینکتے تھے اور جب حقائق (اہم معاملات) ہوتے تو وہ مرد میدان بنے ہوتے تھے ۔ اس کی سند صحیح ہے ۔"
((شہادت جون 2003ء

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاوی علمیہ

جلد1۔ اصول، تخریج اور تحقیقِ روایات-صفحہ619

محدث فتویٰ